ادارہ جاتی پالیسی

صحافت ٹائمز نیوز

منظوری : چیف ایڈیٹر و مرکزی ایڈمن کمیٹی

نافذ العمل : تمام ضلعی و صوبائی دفاتر پر یکساں لاگو

ادارے کا تعارف

" صحافت ٹائمز نیوز ایک قومی سطح کا اردو نیوز پلیٹ فارم ہے، جو ملک بھر میں روزانہ کی بنیاد پر مستند اور بروقت خبریں فراہم کرتا ہے۔ یہ ادارہ آزاد، ذمہ دار اور نظریاتی صحافت کے اصولوں پر قائم ہے، جہاں عوامی مسائل، عوامی نمائندگی اور سچ پر مبنی خبر رسانی کو اولین ترجیح دی جاتی ہے۔

صحافت ٹائمز نیوز کا مقصد صحافتی اقدار کا فروغ، عوامی آواز کی ترجمانی اور زمینی حقائق کو مثبت، باوقار اور پیشہ ورانہ انداز میں اجاگر کرنا ہے۔

ادارہ جاتی ڈھانچہ:

- چیف ایڈیٹر (مرکزی ذمہ دار)
- ایڈمن کمیٹی (ضلع و صوبہ وار)
- بیورو چیف (صوبائی سطح)
- ضلعی رپورٹرز / نمائندے
- نیوز ایڈیٹرز / سب ایڈیٹرز
- پرنٹنگ و سرکولیشن ٹیم
- ویب / سوشل میڈیا ٹیم

نمائندہ کارڈ اور مدت:

- ادارہ تمام نمائندوں کو پرنٹ شدہ پریس کارڈ جاری کرتا ہے
- کارڈ کی مدت 1 سال ہے، جس کی تجدید سالانہ فیس سے ہو گی
- ہر نمائندہ کارڈ ادارہ جاتی مونو گرام، دستخط اور سیریل نمبر کے ساتھ جاری ہو گا
- صرف فعال اور کلیئر نمائندے کو کارڈ جاری کیا جائے گا

ویب/سوشل میڈیا ٹیم

بیک اپ وادائیگی پالیسی:

- ہر نمائندہ ماہانہ بنیاد پر بیک اپ فیس ادا کرے گا
- مقررہ تاریخ (5 ہر ماہ) تک فیس ادا نہ کرنے پر درج ذیل مراحل ہوں گے:

1. پہلی بار: وارننگ دی جائے گی
2. دوسری بار: نمائندہ کو "گرے لسٹ" میں ڈال دیا جائے گا
3. تیسری بار: نمائندہ کو "بلیک لسٹ" کر کے رکنیت منسوخ کر دی جائے گی

- ادائیگی کے ساتھ ثبوت) اسکرین شاٹ، تاریخ، ٹرانزیکشن (ID لازمی ادارے کو فراہم کیا جائے

📘 اشاعتی اصول و خبر پالیسی

(News & Editorial Policy)

ادارہ ذمہ دار، متوازن اور قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے صحافت پر یقین رکھتا ہے۔

اس مقصد کے لیے درج ذیل اشاعتی اصول نافذ العمل ہوں گے:

1️⃣ صداقت اور تصدیق

تمام خبریں، رپورٹس، مضامین اور کالم مکمل تحقیق، مستند ذرائع اور قابلِ تصدیق معلومات کی بنیاد پر شائع کیے جائیں گے۔ سچائی، توازن اور غیر جانبداری کو ہر صورت مقدم رکھا جائے گا۔

2️⃣ غیر مصدقہ خبر کی ممانعت

کوئی بھی نمائندہ، رپورٹر یا کالم نگار بغیر ٹھوس ثبوت، دستاویز یا مستند حوالہ کے کوئی خبر شائع یا نشر نہیں کرے گا۔ قیاس آرائی، افواہ یا ذاتی رائے کو خبر کے طور پر پیش کرنا ممنوع ہوگا۔

3️⃣ مذہبی و فرقہ وارانہ مواد

مذہبی، لسانی، نسلی یا فرقہ وارانہ حساسیت رکھنے والے مواد کی اشاعت پر سخت پابندی ہو گی۔ کسی بھی قسم کا نفرت انگیز، اشتعال انگیز یا معاشرتی انتشار پیدا کرنے والا مواد شائع نہیں کیا جائے گا۔

4 ادارتی منظوری

اہم، نمایاں یا حساس نوعیت کی خبریں مرکزی ایڈیٹر یا مجاز اتھارٹی کی پیشگی منظوری کے بعد ہی شائع کی جائیں گی۔

5 ادارہ کا اختیار

ادارہ کو یہ مکمل حق حاصل ہو گا کہ وہ کسی بھی خبر، رپورٹ یا کالم کو شائع کرنے سے انکار کرے، اس میں ترمیم کرے، یا اسے واپس لے لے، اگر وہ ادارہ کی پالیسی یا ملکی قوانین سے متصادم ہو۔

6 قانون کی پاسداری

تمام اشاعتی مواد ملکی قوانین، ضابطہ اخلاق اور صحافتی اصولوں کے مطابق ہو گا۔ کسی بھی خلاف ورزی کی صورت میں متعلقہ نمائندہ ذمہ دار ہو گا۔

نمائندہ آداب و اخلاقیات

- نمائندے کا لباس، گفتگو اور طرزِ عمل پیشہ ورانہ ہونا چاہیے
- ادارے کے نام سے کسی بھی جگہ ناجائز فائدہ لینا سختی سے ممنوع ہے
- کسی بھی سرکاری/غیر سرکاری دفتر میں بدتمیزی، بلیک میلنگ یا دباؤ ڈالنا ناقابلِ برداشت عمل ہوگا
- ادارے کی بدنامی کی صورت میں فوری طور پر رکنیت منسوخ کردی جائے گی

🌐 سوشل میڈیا و ویب پالیسی

(Social Media & Web Policy)

ادارہ کی ویب سائٹ، آفیشل سوشل میڈیا پیجز اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے استعمال کے لیے درج ذیل اصول نافذ العمل ہوں گے:

1 مواد کی ترسیل

تمام نمائندگان اپنی خبریں، رپورٹس، تصاویر اور ویڈیوز براہِ راست ادارے کی آفیشل ویب سائٹ یا مجاز ایڈمن کو ارسال کریں گے۔ کسی بھی خبر کی براہِ راست اشاعت نمائندہ از خود نہیں کرے گا۔

2 لوگو اور نام کا استعمال

ادارہ کا لوگو، مونو گرام، بینر، لیٹر ہیڈ یا نام بغیر تحریری اجازت استعمال کرنا سختی سے ممنوع ہوگا۔ کسی بھی غیر مجاز استعمال کی صورت میں تادیبی اور قانونی کارروائی کی جاسکتی ہے۔

3 ذاتی سوشل میڈیا اکاؤنٹس

نمائندہ اپنے ذاتی فیس بک، یوٹیوب، انسٹاگرام یا دیگر پلیٹ فارمز پر ادارے کا مواد صرف باقاعدہ شیئرنگ کی صورت میں استعمال کر سکتا ہے۔ ادارے کا نام استعمال کرتے ہوئے ذاتی رائے یا غیر منظور شدہ مواد شائع کرنا ممنوع ہوگا۔

4 ویڈیوز کی اشاعت

فیس بک، یوٹیوب، انسٹا گرام یا کسی بھی ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر ادارے کے نام سے جاری کی جانے والی تمام ویڈیوز پہلے مجاز ایڈمن یا مرکزی دفتر کی منظوری کے بعد ہی اپلوڈ کی جائیں گی۔

5️⃣ خلاف ورزی کی صورت میں کارروائی

ان اصولوں کی خلاف ورزی کی صورت میں:

- فوری شوکاز نوٹس جاری کیا جا سکتا ہے
- نمائندگی معطل یا منسوخ کی جا سکتی ہے
- ادارہ سرکاری سطح پر لاتعلقی کا اعلان کر سکتا ہے
- ضرورت پڑنے پر قانونی کارروائی عمل میں لائی جا سکتی ہے

📌 تمام نمائندگان کے لیے اس پالیسی پر مکمل عمل درآمد لازمی ہوگا۔

عمومی ضوابط

- ادارہ کسی بھی نمائندے کے ذاتی جھگڑوں یا تنازعات میں ذمہ دار نہیں ہوگا
- کوئی نمائندہ ادارے کا لیٹر ہیڈ یا مہر خود سے جاری نہیں کر سکتا
- تمام آفیشل لیٹرز صرف مرکزی ایڈمن یا ضلعی دفتر سے جاری ہوں گے
- اگر کوئی نمائندہ خلافِ پالیسی عمل کرے تو اس پر بغیر نوٹس کارروائی کی جاسکتی ہے

ادارہ اپنے تمام حقوق محفوظ رکھتا ہے

- ادارہ کسی بھی نمائندے کی رکنیت منسوخ، معطل یا محدود کرنے کا اختیار رکھتا ہے
- ادارہ وقتاً فوقتاً اس پالیسی میں ترمیم یا اضافہ کر سکتا ہے
- ادارہ اپنے تمام کارڈز، لوگو، اور پالیسیز پر مکمل ملکیت رکھتا ہے

(PEECA 2016 کے تحت ادارہ جاتی پالیسی

ادارہ "صحافت ٹائمز نیوز گروپ" سے منسلک ہر نمائندہ مندرجہ ذیل اصول و ضوابط کا پابند ہوگا:

1. خبر کی صداقت اور ذمہ داری

نمائندہ کسی بھی قسم کی خبر، بیان یا رپورٹ بغیر مکمل تحقیق، مستند شواہد یا معتبر ذرائع کے نہ تو فیلڈ میں فراہم کرے گا، اور نہ ہی اسے ادارے کے نام سے نشر کرے گا۔

ایسا کوئی بھی اقدام "پریوینشن آف الیکٹرانک کرائمز ایکٹ 2016 (PEECA) " کے تحت جرم تصور کیا جائے گا، خصوصاً:

- دفعہ 20 : آن لائن ہتکِ عزت—3 سال قید یا جرمانہ
- دفعہ 21 : نجی تصاویر یا ویڈیوز کا غیر قانونی استعمال
- دفعہ 24 : جعلی شناخت یا خبر کی اشاعت
- دفعہ 26 : ہراسانی یا نفرت انگیز مواد

2. ذاتی خبروں پر ادارہ غیر ذمہ دار ہو گا

اگر کوئی نمائندہ ذاتی حیثیت میں کوئی خبر، رپورٹ یا الزام کسی پلیٹ فارم (اخبار، چینل، ویب سائٹ) پر "صحافت ٹائمز نیوز گروپ" کے نام سے شائع یا نشر کرتا ہے، تو:

ادارہ اس خبر یا مواد کی نہ تائید کرتا ہے اور نہ ہی ذمہ دار ہو گا۔

ایسی خبر سے متعلق تمام قانونی، اخلاقی اور فوجداری ذمہ داری نمائندے کی ذاتی ہو گی۔

ادارہ ایسی کسی اشاعت کو اپنے ادارہ جاتی موقف یا پالیسی سے تعبیر نہیں کرے گا۔

3. اجازت اور تصدیق کی شرط

نمائندہ کسی بھی خبر، رپورٹ، ویڈیو یا بیان کی اشاعت سے قبل ادارے سے تحریری منظوری حاصل کرنے کا پابند ہوگا۔ خلاف ورزی کی صورت میں:

- ادارہ نمائندہ کا اجازت نامہ معطل یا منسوخ کر سکتا ہے۔
- متعلقہ نمائندے کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جا سکتی ہے۔

📜 قانونی اعلامیہ و ادارہ جاتی ڈسکلیمر

یہ اعلامیہ اس امر کی وضاحت کے لیے جاری کیا جاتا ہے کہ ادارہ اپنے تمام نمائندگان، رپورٹرز، بیورو چیفس اور وابستگان کو صرف ایک ادارہ جاتی پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔ ہر نمائندہ اپنی خبر، رپورٹ، ویڈیو، بیان، تجزیہ یا سوشل میڈیا مواد کا ذاتی طور پر مکمل ذمہ دار ہوگا۔

1️⃣ ذمہ داری کی وضاحت

اگر کوئی نمائندہ:

- جھوٹی، من گھڑت یا غیر مصدقہ خبر شائع یا نشر کرتا ہے

- کسی فرد، سرکاری ادارے، ریاستی ادارے یا سیاسی جماعت کے خلاف بغیر ثبوت مواد جاری کرتا ہے
- اشتعال انگیز، نفرت انگیز یا قانون کے منافی مواد نشر کرتا ہے
- بلیک میلنگ، ہتکِ عزت، غلط معلومات یا کسی بھی قسم کی غیر قانونی سرگرمی میں ملوث پایا جاتا ہے
- ذاتی حیثیت میں کوئی متنازع بیان یا خبر جاری کرتا ہے

تو ایسی صورت میں اس عمل کی مکمل قانونی، فوجداری، مالی اور اخلاقی ذمہ داری متعلقہ نمائندہ پر عائد ہو گی۔

ادارہ اس قسم کی کسی بھی غیر قانونی، ذاتی یا مجرمانہ سرگرمی کا ہرگز ذمہ دار نہ ہو گا اور نہ ہی اسے ادارہ کی پالیسی یا مؤقف تصور کیا جائے گا۔

ادارہ کی لاتعلقی

کسی بھی نمائندہ کی جانب سے کی جانے والی خلافِ قانون سرگرمی کو ادارہ کا عمل یا مؤقف نہیں سمجھا جائے گا۔

اگر کوئی نمائندہ کسی بھی فوجداری جرم، سائبر کرائم، بدعنوانی، فراڈ، ہتکِ عزت یا دیگر غیر قانونی معاملہ میں ملوث پایا جاتا ہے تو:

- ادارہ فوری طور پر اس سے لاتعلقی کا اعلان کرے گا
- نمائندگی فوری طور پر منسوخ کر دی جائے گی
- ادارہ متعلقہ فرد کے خلاف قانونی کارروائی کا حق محفوظ رکھتا ہے

---

3 تادیبی و قانونی کارروائی

خلاف ورزی کی صورت میں ادارہ درج ذیل اقدامات کر سکتا ہے:

- شوکاز نوٹس جاری کرنا
- عہدہ معطل یا مستقل منسوخ کرنا
- سرکاری سطح پر لاتعلقی کا اعلامیہ جاری کرنا
- معاملہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کے سپرد کرنا
- ادارے کی ساکھ کو نقصان پہنچنے کی صورت میں ہرجانہ کا دعویٰ دائر کرنا

---

4 حتمی وضاحت

یہ اعلامیہ واضح کرتا ہے کہ ہر نمائندہ اپنی تمام صحافتی اور ذاتی سرگرمیوں کا خود ذمہ دار ہے۔ ادارہ کسی بھی غیر قانونی، غیر اخلاقی یا ذاتی عمل کی ذمہ داری قبول نہیں کرے گا۔

تمام نمائندگان کے لیے اس اعلامیہ کی پابندی لازم ہے۔

نمائندہ کا حلف

تمام نمائندے اس بات کا اقرار کرتے ہیں کہ وہ اس پالیسی سے مکمل اتفاق رکھتے ہیں، اور ہر شق پر عمل کرنے کے پابند ہوں گے۔

کسی بھی خلاف ورزی کی صورت میں ادارے کو فوری کارروائی کا حق حاصل ہے۔

STN MEDIA GROUP
NEWS CHANNEL AND NEWSPAPER